شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

23 ستمبر 2022

پریس ریلیز

حکومت ٹرانس جینڈر قانون کو مکمل طور پر شریعت کے تابع کرے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): حکومت ٹرانس جینڈر قانون کو مکمل طور پر شریعت کے تابع کرے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ 2018ء کے ٹرانسجینڈر قانون کی کئی دفعات قرآن وسنت سے صریحاً متصادم ہیں۔ جس طرح مغرب کی نقالی کرتے ہوئے کسی بھی مرد یا عورت کو اپنی خواہش اور مرضی کے مطابق خود کو ٹرانس جینڈر کے طور پر شناخت کروانے کی اجازت دی گئی ہے اُس سے ہم جنس پرستی کی راہ کھولنے کی مکروہ سازش واضح طور پر دکھائی دیتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اصل مظلوم طبقہ یعنی انٹر سیکس کی آڑ لے کر اور اُسے بد دیانتی کی بنیاد پر ٹرانسجینڈر کا نام دے کر پاکستان کے معاشرتی اور خاندانی نظام کو تباہ و برباد کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت کے بعض وزراء کی جانب سے ایک پریس کانفرنس میں یہ کہا گیا ہے کہ حکومت، جماعت اسلامی کے سینیٹر مشتاق احمد کی جانب سے پیش کردہ ترامیم کی حمایت کرے گی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حکومتی اتحاد میں شامل جماعت پی پی پی کے ایک سینئر رہنما فرحت اللہ بابر فیڈرل شریعت کورٹ میں ٹرانسجینڈر قانون کے خلاف کیس میں اس قانون کا دفاع کر رہے ہیں جو کھلا تضاد ہے۔ یہ بات ہر کس وناکس جانتا ہے کہ اس قانون کو شرعی تقاضوں کے مطابق ترمیم کرنے کے لیے پارلیمنٹ میں سادہ اکثریت کی ضرورت ہے جو کہ حکومت کو حاصل ہے۔ لہٰذا حکومت بیان بازی پر اکتفانہ کرے بلکہ فوری طور پر اس غیر شرعی قانون میں ترمیم کرے۔ اُنہوں نے کہا ہمارے حکمرانوں اور عوامی نمائندوں کو ادراک ہونا چاہیے کہ ایسے تمام مسائل کا حل یہ ہے کہ مملکت خدادادِ پاکستان میں ہر قسم کی قانون سازی کرتے ہوئے آئین پاکستان کی اس ہدایت کو مقدم رکھا جائے کہ کوئی قانون قرآن وسنت کے منافی نہیں ہو گا۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم شعبہ نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 23 September 2022

"The government must amend the Transgender Act to conform to the Islamic Shariah."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The government must amend the Transgender Act to conform to the Islamic Shariah."

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer noted that it is evident that many clauses of the Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2018 are in stark violation to the Qur'an and Sunnah. The way in which any male or female has been afforded the 'right' to identify as a transgender according to self-perceived gender identity and/or expression in the Act, by blindly following the Western civilization's perverted ideals of socially constructed terminologies, clearly proves a conspiracy to legitimize homosexuality in our country. The Act employs subterfuge by using the name 'Intersex', a community which has genuine problems in our country, and then deceptively stamping over it the name 'Transgender' in an obviously malicious attempt to destroy the familial and social structure in our country. The Ameer said that while it has been claimed by certain federal ministers in a press conference that the government will lend support to the amendments in the Act proposed by Senator Mushtaq Ahmad of Jamaat-e-Islami, however, the fact that a senior member of the ruling coalition party PPP, Farhatullah Babar, has been defending the Act in hearings of the case on that matter before the Federal Shariat Court is a clear contradiction in terms. It is common knowledge that a simple majority in the parliament, which the government enjoys, is required to amend the Act to conform to the Islamic Shariah. Therefore, he asserted, the government should take that recourse and not waste time in lip service. The Ameer concluded by emphasizing that the rulers and public representatives must recognize that all such issues will be resolved when we abide by the directions given in our constitution requiring that no legislation shall be done repugnant to the Qur'an and Sunnah.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan